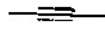




وہ شمع اُجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں



مگر ارض و سما کی محفل میں ٹولا کہ لٹا کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو ستیاریوں میں



جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا، جو نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کھلی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں



ہیں کہ نہیں ایک ہی مشعل کی بو بکری و عمر و عثمان رضی و علی رضی
ہم مرتبہ ہیں یا رانِ نبی کچھ فرق نہیں ان چاروں میں



وہ جنس نہیں ایمان جسے لے آئیں دکانِ فلسفہ سے
ڈھونڈے سے ملے گی عاقل کو یہ قرآن کے سپاروں میں

(مولانا ظفر علی خان)